## سوال

(501) عورتوں کی آمین مردوں تک پہنچنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر عورتیں آواز سنوار کر آمین بالجہر کہیں اوران کی آواز جماعت میں شامل مردوں تک پہنچے، توکیا یہ درست ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کوسادہ آوازمیں آمین بالجہر کہنی چاہیے۔ قرآن میں ہے:

فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ (الاحزاب:۳۲) ’’تم نرم لہجے میں بات نہ کرو۔‘‘

سادگی میں آوازاگرمردوں تک پہنچ بھی جائے توکوئی حرج نہیں۔ صحابیات رسول اللہﷺ سے مختلف مسائل دریافت کرنے کےلیے حاضر ہوتی تھیں۔ ظاہر ہے کہ آوازتوپھر سنائی دیتی تھی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

**کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 425**

محدث فتویٰ